

165

9:سورۃ التوبۃ

ترتیبِ تلاوت	نام سورہ	ترتیبِ نزول	مکی / مدنی	تعداد رکوع	آیات	پارہ شمار	نام پارہ
9	سُوْرَۃُ التَّوْبَۃ	113	مدنی	16	129	10	وَ اعْلَمُوْٓا

آیات نمبر 1 تا 6 میں ان مشرکین کے معاہدوں سے دستبرداری کا اعلان جنھوں نے اپنے معاہدوں پر عمل نہیں کیا۔ صرف وہ مشرکین اس سے مستثنیٰ ہیں جنھوں نے نہ اپنے معاہدہ کی خلاف ورزی کی نہ مسلمانوں کے خلاف ان کے دشمنوں کی مدد کی ۔ مسلمانوں کو حرمت والے مہینوں کے بعد ان کے خلاف جنگی کاروائی کرنے کا حکم۔ اگر کوئی شخص پناہ کا طالب ہو تو اس کو اتنی مہلت دیجائے کہ وہ اللہ کا کلام سن لے۔

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ یہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف سے ان تمام معاہدوں سے دست برداری کا اعلان ہے جو تم لوگوں نے مشرکین کے ساتھ کئے تھے سن 8 ہجری میں مکہ فتح ہوا۔ سن ۹ ہجری میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی سرکردگی میں ایک وفد حج کے لئے مدینہ سے مکہ روانہ ہو چکا تھا کہ یہ آیات نازل ہوئیں، رسول اللہ (ﷺ) نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو ان کے بعد روانہ کیا کہ حج کے موقع پر مکہ میں ان آیات کے مطابق تمام معاہدوں سے دستبرادری کا اعلان کر دیا جائے ﴿۱﴾

فَسِيْحُوْا فِي الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ وَّ اعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ۙ وَ اَنَّ اللّٰهَ مُخْزِي الْكٰفِرِيْنَ پس اے مشرکو! تم اس سرزمین میں چار مہینے تک خوب گھوم پھر لو لیکن یہ جان لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کرسکتے اور یہ بھی یاد رکھو کہ اللہ کافروں کو رسوا کرنے والا ہے ﴿۲﴾ وَ اَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖٓ اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ اَنَّ اللّٰهَ بَرِيْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬ وَ رَسُوْلُهٗ ؕ اللہ اور اس

کے رسول ﷺ کی جانب سے حجِ اکبر کے دن تمام لوگوں کے لئے اعلان عام ہے کہ
اللہ اور اس کا رسول مشرکوں سے برئ الذمہ ہیں فَاِنْ تُبْتُمْ فَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۚ
پس اے مشرکو! اگر تم توبہ کر لو تو یہ تمہارے حق میں بہتر ہے وَ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ مُعْجِزِي اللّٰهِ ؕ اور اگر اب بھی توبہ سے روگردانی کرتے
رہے تو اس بات کا یقین کر لو کہ تم اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے وَ بَشِّرِ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ اور اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کافروں کو ایک دردناک عذاب کی
خوشخبری سنا دیں ﴿۳﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ثُمَّ لَمْ
يَنْقُصُوْكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَمْ يُظَاهِرُوْا عَلَيْكُمْ اَحَدًا فَاَتِمُّوْٓا اِلَيْهِمْ
عَهْدَهُمْ اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ مگر اس اعلان عام سے وہ
مشرک مستثناء ہیں جن سے تم نے کوئی معاہدہ کیا ہو پھر انہوں نے تم سے ایفائے عہد
میں کوئی کوتاہی نہ کی ہو اور نہ تمہارے مقابلے میں کسی کی مدد کی ہو، تو ایسے مشرکوں
سے معاہدہ کو معینہ مدت تک پورا کرو کیونکہ اللہ تعالیٰ پرہیزگاروں کو پسند کرتا ہے ﴿۴﴾
فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَ خُذُوْهُمْ وَ احْصُرُوْهُمْ وَ اقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ پھر
جب حرمت کے مہینے گزر جائیں تو مشرکین کو جہاں پاؤ قتل کرو اور انہیں گرفتار کرو
اور انہیں قید کر دو اور ہر کمین گاہ پر ان کی تاک میں بیٹھو فَاِنْ تَابُوْا وَ اَقَامُوا
الصَّلٰوةَ وَ اٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ؕ پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم

کریں اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو ان کا راستہ چھوڑ دو اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ بیشک اللہ بڑا بخشنے والا اور ہر وقت رحم کرنے والا ہے ﴿۵﴾ وَ اِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ اور اگر مشرکین میں سے کوئی شخص پناہ مانگ کر آپ کے پاس آنا چاہے تو اسے پناہ دے دیجئے تاکہ وہ اللہ کا کلام یعنی قرآن سن سکے، پھر اسے اپنی حفاظت میں اس کی امن کی جگہ تک پہنچا دیجئے ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ یہ اس لئے ہے کیونکہ وہ لوگ قرآن سے لاعلم ہیں اور اسطرح ان پر حجت پوری ہو جائے ﴿۶﴾ رکوع [1]